

THE



Bombay Government Gazette

EXTRAORDINARY.

Published by Authority.

SATURDAY, 22ND JUNE 1895.

Separate paging is given to this Part, in order that it may be filed as a separate compilation.

PART I.

PUBLIC ORDERS

BY THE COMMISSIONER OF POLICE under the provisions of Section 77 of Act No. XIII of 1856, sanctioned by the Right Honourable the Governor in Council, to regulate RELIGIOUS PROCESSIONS during the MOHURRAM, and for the PRESERVATION of the PUBLIC PEACE during the Festival of the MOHURRAM.

1st.—No person may erect or carry about a Táboot, Punja or Dholeeka Punja during the ensuing Mohurram, except under the authority of a License from the Commissioner of Police.

2nd.—No person may be a member of any assemblage or procession connected with any Táboot, Punja or Dholeeka Punja, except when License has been granted to carry such Táboot, Punja or Dholeeka Punja.

3rd.—Licenses to carry Táboots, Punjas or Dholeeka Punjas will be granted to Mahomedans only, and all persons obtaining such Licenses must produce them whenever required by any Magistrate or Officer of Police to do so.

4th.—Every such License-holder will be held responsible for the peaceable behaviour of the persons composing any assemblage or procession connected with his Táboot, Punja or Dholeeka Punja, and shall enforce the good behaviour of all such persons, and the above clause shall be deemed to be one of the conditions of the License. In the event of any such persons being

guilty of any riotous or disorderly conduct in any such assemblage or procession, the Commissioner of Police may, should he see fit, at once withdraw such License by verbal notification that the same is withdrawn, and all persons composing such assembly or procession shall immediately disperse, and shall not re-assemble or continue to carry about the Táboot, Punja or Dholeeka Punja belonging thereto.

5th.—No music may be played in any of the streets or thoroughfares of Bombay, except under the authority of a License issued by the Commissioner of Police. The Licensee must comply with the terms and conditions of his License.

6th.—No *Mella* or *Swári* processions connected with any Táboot, Punja or Dholeeka Punja shall be permitted to parade any of the streets or thoroughfares after 2 o'clock A.M.

7th.—No procession accompanied by music may parade any of the streets or thoroughfares and no person may join in or be a member of any such procession, except when a License to play music with such procession has been obtained as mentioned in paragraph 5.

N.B.—Licenses to play music in the streets and thoroughfares will only be granted for the 5th, 6th, 7th, 8th, 9th and 10th days of the Mohurram, and for no other days.

8th.—No persons may go in procession with Táboots on the last night of the Mohurram before 12 o'clock, or continue in procession after 3 o'clock on the following morning, or on the last day before 1 o'clock P.M., on which day the ceremony must be concluded by sunset.

9th.—Two or more Táboots may not proceed abreast on the public road, and when two Táboots meet, each Táboot must keep to the left to make way for the other. On meeting carriages and horsemen, persons accompanying the Táboots, must cease playing music, the Táboots keeping to their left side of the road.

10th.—No procession of the Zool-Junnah or horse through the public streets or roads will be permitted.

11th.—No person may carry a sword, dirk, bludgeon, or other offensive weapon.

12th.—Any persons violating the above rules or behaving in a disorderly manner, or making a disturbance of any kind, will be immediately taken into custody and dealt with according to law.

Police Commissioner's Office,
Bombay, 6th June 1895.

(Signed) R. H. VINCENT,
Commissioner of Police.

Approved and confirmed.

By order of His Excellency the Right
Honourable the Governor in Council,
G. W. VIDAL,
Acting Chief Secretary to Government.

Bombay Castle, 18th June 1895.

اشتهار

احکام برائے آوردن تابوت‌ها وغیرہ و امنیت
خلق اللہ در ایام عاشورا موافق فقرہ ہفتاد
و ہفتم اکت سیزدہم سنہ ۱۸۵۶ عیسویہ
کہ کمشنر صاحب پولیس بموجب ذیل معین و مقرر
نمودہ اند و آن ہارا سرکار جلالت مدار نواب
مستطاب معلی القاب گورنر صاحب بہادر
در اجلاس کونسل منظور فرمودند:—

اول—آنکہ ہر کس در این ماہ محرم بغیر
حصول پروانہ از کمشنر صاحب پولیس بنائے
تابوت پنچہ یا پنچتہ دولا ننگارڈ و ہم در راہ ہا
نگرداند

دویم—آنکہ ہر کس کد امین جمعیت یا گردش
کہ متعلق بتابوت پنچہ یا پنچہ دولائی او باشد
بغیر حصول پروانہ جمع شود یا جمع شدہ پروانہ
در آن شامل نشود

سیوم—آنکہ پروانجات برائے گردانیدن
تابوت پنچہ یا پنچہ دولا فقط بمسلمانان دادہ
خواہند شد و ہمہ کسانیکہ آن پروانجات دادہ
شوند لازم است کہ ہر طلب ہر ماجستریٹ
یا عملدار پولیس آنہارا بنمائند

چہارم—آنکہ ہر کس چہنیں پروانہ گرفتہ
است ضامن حرکات آن کسانے است کہ
در حین جمعیت یا گردش متعلق بتابوت
پنچہ و پنچتہ دولائی او ہستند و انتظام خوش
رفتاری چہنیں اشخاص داشتن ہر او لازم
است و ہم چہنیں باید دانست کہ فقرہ مذکورہ
یکی از شروط پروانہ است و اگر احیاناً از
یکی اشخاص مزبورہ فسادے یا حرکت خلاف
قاعدہ در حین جمعیت یا گردش (تابوت)
سر بزند کہ مشنر صاحب پولیس اگر مصلحت بداند
اختیار دارد کہ زبانی حکم دادہ باین طور کہ
پروانہ مذکورہ شما واپس گرفتہ شدہ است و فوراً
پروانہ مذکورہ را واپس بگیرد و تمام آن جماعت
کہ چہنیں جمعیت کردہ باشند یا جمعیت کردہ گردش
بکنند لازم است کہ فوراً متفرق بشوند و
باز دو بارہ جمعیت نکنند یا اینکہ تابوتے و
پنچہ یا پنچہ دولائی خود شان را بگردانند

پنجم—آنکہ بدون پروانہ کمشنر صاحب پولیس
در کد امین شوارح یا گذرگاہ بمبئی ہر ہرچ یک
شوارح یا گذرگاہ ساز و سرود نہ نوازند و حامل
پروانہ را لازم است کہ موافق شروط
و حدون پروانہ عمل بکنند

ششم—ہر نسبت تابوت پنچہ یا پنچہ دولا
کدام یک جمعیت یا سواری را بشب بعد از
ساعت دو در کدام یک شوارح یا گذرگاہ جمع
شدہ اجازت رفتن دادہ نخواہد شد

ہفتم—آنکہ ہر کد امین راہ یا گذرگاہ کد امین
جماعت با ساز و سرود نواختہ نروند و موافق
آنچیکہ در فقرہ پنجم بیان شدہ است ہرچ کس
بدون پروانہ ہمراہ جماعت مذکور سرود
نواختہ نرود یا در آن شامل نشود

اعلان

رائٹ آئر بلی جناب نواب گورنر صاحب
بھادر در اجلاس کونسل کی منظوری سے
پولیس کمشنر صاحب نے ۱۸۵۶ عیسوی
کے ۱۳ اکت کے ۷۷ دفعہ کے موافق
عاشورہ محرم میں تابوت وغیرہ نکالنے
اور خلابی کے امن کے بند و بست کے
لئے ذیل کے احکام صادر فرمائے ہیں۔

(۱) ایک محرم میں پولیس کمشنر صاحب
سے پروانہ لینے کے بغیر کوئی شخص تابوت
پنجہ یا دولے کا پنجہ نہ بنائے اور نہ پھرائے
(۲) ایسی سواری یا میل میں جو بغیر
پروانہ حاصل کئے کسی تابوت-پنجہ یا دولے
کے پنجہ کے ساتھ ہو۔ کوئی شخص شامل
نہ ہو

(۳) تابوت-پنجہ یا دولے کا پنجہ پھرانے
کے لئے فقط مسلمانوں کو پروانے دئے
جائینگے اور جنکو ایسے پروانے ملین اور نہیں
ضروری کہ جب کوئی مجسٹریٹ یا پولیس کا
عہدہ دار پروانہ طلب کرے تو وہ اسے
دکھلا دیں

(۴) جس شخص کو ایسا پروانہ ملے گا
وہ اپنے تابوت-پنجہ یا دولے کے پنجہ کے
ساتھ کے لوگوں کے فتنہ و فساد کا ضامن
وار ذمہ دار سمجھا جائیگا اسے ضرور ہوگا
کہ ایسے تمام لوگوں کی چال چلن کا
بند و بست کرے اس بات کو پروانہ کی
شرطوں میں سے ایک شرط سمجھنا چاہئے اگر
ان لوگوں میں سے کوئی شخص کسی طرح کا
شر و فساد کرے اور پولیس کمشنر صاحب
مناسب سمجھیں تو فقط زبانی حکم سے وہ
دیا ہوا پروانہ فوراً واپس لیسکتے ہیں ایسے موقع
پر سواری یا میل کے ساتھ کے لوگوں کو
چاہئے کہ فوراً علیحدہ ہو جائیں اور پھر نہ
اکٹھے ہوں اور نہ اپنا تابوت-پنجہ یا دولے کا
پنجہ پھرائیں

اطلاع۔ در روز پنجم و ششم و ہفتم و ہشتم
ونہم و دہم محرم پروانجات برائے نواختن
ساز و سرود در شوارع و گذرگاہ دادہ خواہند
شد و برائے روز ہائے دیگر دادہ نخواہند شد

ہشتم۔ آنکہ ہر کس بہ شب دہم ماہ
محرم قبل از ساعت دوازده یا بعد از
ساعت سہ ۳ یا بروز عاشورا قبل از ساعت
یک ہمراہ تابوت ہا نگرود و تا غروب
آفتاب از جمع شرائط آن باید فارغ بشوند

نہم۔ آنکہ دو یا زیادہ تابوت بشارع عام
نزدیک و بر پہلوئے تابوت دیگر نروند و بر
مقابل شدن دو تابوت باید کہ ہر یک بدست چپ
شدہ ہوں و دیگر را راہ بدہن و در وقت باہم
مقابل شدن گاڑی و سوارہ مردمان ہمراہی
تابوت را باید کہ سازو سرود را موقوف
نمودہ تابوت ہائے خود را بدست چپ شارع
خود شان بگنبد

دہم۔ آنکہ گردانیدن ذوالجناح در شارع
عام یا راہ ہائے وسیع نخواہند گذاشت

یازدہم۔ آنکہ ہر کس شمشیر یا خنجر یا
چوب دیا از ہر قسم اسلحہ کاری را ہمراہ
خود گرفتہ نگرود

دوازدهم۔ آنکہ کسانیکہ خلاف آئین ہرقومہ
الصدر رفتار نمایند یا کدام یک بد رفتاری
کنند یا کاری بکنند کہ متضمن فتنہ و فساد
باشد آنہارا فوراً گرفتار نمودہ بموجب قانون
معمول خواہند داشت

صحیح آر۔ اے۔ و سنڈ
کمشنر پولیس

بمبئی پولیس کمشنر آفیس
تاریخ ۶ ماہ جون سنہ ۱۸۹۵

(پسند شد و منظور لرید)

بحکم نواب مستطاب معلی القاب رائٹ آئر بلی
گورنر صاحب بھادر در اجلاس کونسل

(صحیح) جی۔ ڈبلیو وایدل

اکٹنگ چیف سکریٹری سرکار

مقام جزیرہ بمبئی تاریخ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۹۵

(True Translation)

M. A. BAIG,

Oriental Translator to Government.

(۵) پولیس کمشنر صاحب کے پروانے کے بغیر بمبئی کے کسی راستہ یا گذرگاہ میں کسی قسم کا باجر نہ بچایا جائے جسے پروانہ ملاھی اوسے لازم ہے کہ اپنے پروانہ کے آئین اور شرطوں پر عمل کرے

(۶) کسی تابوت-پنجر یا دولے کے پنجر کے کسی میل یا سواری کو شب کے دو بجے کے بعد کسی سڑک یا گذرگاہ پر پھرنے کی اجازت نہ ہوگی

(۷) کوئی جماعت یا سواری باجر بجانیکا پروانہ حاصل کرنیکے بغیر راستوں اور گذرگاہوں میں باجر بجاتی ہوئی نہ نکلے اور ایسی جماعت یا سواری میں کوئی شخص شامل نہ ہو

(اشارہ) محرم کی فقط ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ اور ۱۰ دین تاریخ کو راستوں اور گذرگاہوں میں باجر بجانیکا پروانہ ملیگا اور دنوں کے واسطے نملیگا

(۸) کوئی شخص عاشورہ کی شب کو بارہ بجے کے پہلے اور تین بجے کے بعد اور عاشورہ کے دن ایک بجے کے پہلے تعزیوں کے ساتھ نہ جائے عاشورہ کے دن چاہئے کہ سورج ڈوبنے کے پہلے لوگ تمام رسموں سے فارغ ہو جائیں

(۹) عام راستہ پر دو یا زیادہ تابوت پہلو بہ پہلو نہ جائیں اور جو دو تابوتوں کا سامنا ہو جائے تو ہر تابوت والوں کو چاہئے کہ دوسرے تابوت کو راستہ دینے کے لئے اپنا تابوت بائیں طرف ہٹاویں اور کوئی سواری یا گاڑی آجائے تو تابوت والے باجر موقوف کر دیں اور تابوت کو بائیں طرف کر لیں

(۱۰) عام راستوں پر ڈوالجناح کی سواری نکالنے کی اجازت نہ ہوگی

(۱۱) کوئی شخص تلوار یا خنجر یا لاٹھی یا اور کوئی مارنیکا ہتیار لیکر نہ پھرے

(۱۲) جو لوگ ان حکموں پر عمل نہ کریں گے یا کسی طرح کی بد رفتاری کریں گے یا کسی قسم کی شرارت کریں گے تو انہیں فوراً گرفتار کر کے قانون کے موافق برتاؤ کیا جائیگا

(صحیح) آر۔ ایچ۔ ونسنٹ
پولیس کمشنر

بمبئی پولیس کمشنر آفیس
تاریخ ۶ ماہ جون سنہ ۱۸۹۵

(پسند و منظور ہوا)

بحکم رائیٹ آنربل عالی جناب نواب
گورنر صاحب بہادر در اجلاس کونسل

(صحیح) جی۔ ڈبلیو وائیڈل
اکنٹنگ چیف سکرٹری سرکار

مقام جزیرہ بمبئی تاریخ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۹۵

(True Translation)

M. A. BAIG,

Oriental Translator to Government.

جاہرناما.

موہرمच्या दिवसांत तावूत वगैरे बाहेर फिराव-
यास काढतात त्यांचा बंदोबस्त ठेवण्याविषयी
व लोकांस हल्लाहरकत न होई अशी तजवीज
ठेवण्याविषयी, सन १८५६ च्या १३ व्या आ-
क्टाच्या ७७ व्या कलमांतील ठरावांअन्वये, पो-
लीस कमिशनर साहेब ह्यांनी फर्माविला व
बंदेगान आलीनवाब मुस्तताब हजरत राइट आ-
नरबल गव्हर्नर साहेब बाहादूर दर इजलास
कौन्सिल यांनी मंजूर केला तो येणेप्रमाणे:—

१. येत्या मोहरमच्या दिवसांत कोणीहि मनुष्यांन
पोलीस कमिशनर साहेब ह्यांचा परवाना घेतल्याशिवाय
तावूत, पंज्या अथवा दुल्याचा पंज्या करूं नये अथवा
मिरवीत नेऊं नये.

२. तावूत, पंज्या, अथवा दुल्याचा पंज्या फिरविण्यास परवाना दिला असल्याशिवाय: कोणत्याहि मनुष्याने, सदहू तावूत, पंज्या किंवा दुल्याचा पंज्या ह्यांच्या संबंधाची कोणतीहि मंडळी जमा होईल किंवा जमा होऊन चालेल तीत सामील होऊ नये.

३. तावूत, पंज्ये, अथवा दुल्याचे पंज्ये फिरविण्यास परवाने मुसलमानांस मात्र दिले जातील, व जे लोक अशा प्रकारचे परवाने घेतोले त्यांना कोणताहि माजिस्ट्रेट अथवा पोलीसचा अमलदार याणें ते पहावयास मागितले असतां त्यास दाखविले पाहिजेत.

४. सदहू प्रकारचे प्रत्येक परवानेवाल्याच्या तावुताच्या, पंज्याच्या किंवा दुल्याच्या पंज्याच्या संबंधानें जी मंडळी जमा होईल किंवा जमा होऊन चालेल त्या मंडळीतील मनुष्यांनी लोकांच्या स्वस्थतेचा भंग न होई अशा रीतीने चालण्याची जबाबदारी त्या परवानेवाल्यावर आहे, व अशा सर्व मनुष्यांचें वर्तन चांगलें राहण्याविषयीं त्यानें सख्त तजवीज ठेविली पाहिजे. वरील मजकूर परवान्याच्या एका शर्तीद्वारे समजला जाईल, आणि सदहूप्रमाणें मंडळी जमा होईल किंवा जमा होऊन चालेल तेव्हां त्यांतील कोणी मनुष्ये गर्दी किंवा धांदल करतील, तर पोलीस कमिशनर साहेब यांस योग्य वाटल्यास सदहू प्रकारचा परवाना परत घेतला आहे असा तोंडी हुकूम देऊन तो लागलाच परत घेण्याचा त्यांस अखत्यार आहे. नंतर त्या जमलेल्या किंवा जमून चालणाऱ्या मंडळीनें आपली फाटाफूट केली पाहिजे, व त्या मंडळीनें पुनः एकत्र जमूं नये, किंवा आपला तावूत, पंज्या किंवा दुल्याचा पंज्या फिरविण्याचा क्रम चालू ठेवूं नये.

५. पोलीस कमिशनर साहेबांचा परवाना असल्यावांचून, मुंबईच्या कोणत्याहि रस्त्यांत किंवा रहदारीचे ठिकाणांत कोणतेहि वाद्य वाजवूं नये: परवानेवाल्यानें आपल्या परवान्यांतील अटी व शर्ती ह्यांस अनुसरून वागलें पाहिजे.

६. तावूत, पंज्या किंवा दुल्याचा पंज्या ह्यांच्या संबंधाच्या कोणत्याहि भेळ्यांस किंवा स्वाऱ्यांस रात्री २ वाजल्यानंतर कोणत्याहि रस्त्यांत किंवा रहदारीच्या ठिकाणांत जमा होऊन चालण्याची परवानगी दिली जाणार नाही.

७. वरील ५ व्या कलमांत सांगितल्याप्रमाणें वाद्ये वाजविण्याचा परवाना घेतल्याशिवाय कोणत्याहि रस्त्यांत किंवा रहदारीच्या ठिकाणांत कोणत्याहि मंडळीनें वाद्ये वाजवीत जाऊं नये, व अशा मंडळीबरोबर कोणी मनुष्यानें जाऊं नये अगर तीत सामील होऊं नये.

सूचना—मोहरमच्या ५ व्या, ६ व्या, ७ व्या, ८ व्या, ९ व्या, व १० व्या दिवसांकरितां मात्र रस्त्यांत व रहदारीच्या ठिकाणांत वाद्ये वाजविण्याचे परवाने दिले जातील; इतर दिवसांकरितां दिले जाणार नाहीत.

८. कत्तलचे रात्रीस बारा वाजण्याचे पूर्वी किंवा पाहोटेचे तीन वाजल्यानंतर, किंवा शेवटच्या दिवशीं एक वाजण्याचे पूर्वी तावुतांबरोबर कोणी मनुष्यांनी मंडळी जमा करून फिरूं नये. शेवटच्या दिवशीं सूर्यास्तापूर्वी हें काम सर्व पुरें केलें पाहिजे.

९. सार्वजनिक रस्त्यावर कोणतेहि दोन किंवा अधिक तावूत एकमेकांचे बरोबर जाऊं नयेत, आणि दोन तावूत समोरासमोर आल्यास प्रत्येक तावुतांनें आपली डावी बाजू धरून दुसऱ्यास रस्ता करावा. गाड्या व स्वारीचे घोडे भेटले असतां तावुतांबरोबर जे लोक असतील त्यांणीं वाद्ये बंद करून आपले तावूत रस्त्याचे आपले डावे बाजूस नेले पाहिजेत.

१०. झुलजना हणजे घोड्याची स्वारी सार्वजनिक रस्त्यावरून मिरवूं दिली जाणार नाही.

११. कोणीही मनुष्यानें तरवार, खंजीर, सोटा, किंवा दुसरे काहीं मारक हत्यार आपल्याबरोबर घेऊन फिरूं नये.

१२. जीं कोणी मनुष्ये सदहू कानू मोडतील किंवा कोणतीहि अव्यवस्थितपणाची वर्तणूक करतील किंवा कोणत्याहि तऱ्हेचा फसाद करतील त्यांस एकदम कैद केलें जाईल, व त्यांची कार्याचाप्रमाणें तजवीज करण्यांत येईल.

(सही.) आर. एच्. विहन्सेट,

पोलीस कमिशनर.

मुकाम मुंबई, पोलीस कमिशनरची कचेरी,

तारीख ६ माहे जून सन १८९५ इसवी.

पसंत व मंजूर केला.

बमुजि बहुकूम बंदेगान आली नवाब मुस्तताब
हजरत राइट आनरबल गव्हर्नर साहेब बहादूर
दर इजलास कौन्सिल,

(सही.) जी. डब्ल्यू. व्हायडल,

आक्टिंग चीफ सेक्रेटरी निसवत सरकार.

मुकाम जंजिरे मुंबई,

तारीख १८ माहे जून सन १८९५ इसवी.

(True Translation)

M. A. BAIG,

Oriental Translator to Government.

મોહરનામું.

મોહરના દાહાડામાં તાણુતો વિગેરે બાહાર ફેરવવા કાહાડે છે તેનો બંદોબસ્ત રાખવા બાબત તથા લોકોને હક્કી હરકત ન થાય તેવી તજવીજ રાખવા સાડ સને ૧૮૫૬ ના ૧૩ માં આક્ટની ૭૭ મી કલમના ડરવો પ્રમાણે પોલીસ કમિશનર સાહેબે ફરમાવેલું તથા બંદોગાન આલી નવાબ મુસ્તતાબ હજરત રાઈટ ઓનરેબલ ગવર્નર સાહેબ બાહાદુર દર ઇબ્રાહમ કૉન્સિલ મંબૂર કરેલું તે હેઠળ લખ્યા પ્રમાણે છે.

૧. આવના મોહરના દિવસમાં કોઇપણ માણસે પોલીસ કમિશનરનો પરવાનો લીધા શિવાય તાણુતો અથવા પંબ અથવા દુલીના પંબ બનાવવા નહીં અથવા બાહાર ફેરવવા નહિ.

૨. તાણુત, પંબ, અથવા દુલીના પંબ ફેરવવા માટે પરવાનો આપવામાં આવેલો હોય તે શિવાય કોઇપણ માણસે સદરહુ તાણુત, પંબ અથવા દુલીના પંબના સંબંધમાં કોઇપણ મંડળી ભેગી થાય અથવા ભેગી થઇને ચાલે તેમાં સામેલ થવું નહિ.

૩. તાણુત, પંબ, અથવા દુલીના પંબ ફેરવવા માટે પરવાનો ફક્ત મુસલમાન લોકોને આપવામાં આવશે, તથા જે લોકો એવા પ્રકારના પરવાનો લે તેમણે કોઇપણ માનિસ્ટ્રેટ અથવા પોલીસને અમલદાર તે બેવાને માંગે એટલે તેઓને તે દેખાડવા જોઇશે.

૪. સદરહુ પ્રકારના દરએક પરવાનાવાળાના તાણુતના અથવા પંબના અથવા દુલીના પંબના સંબંધથી જે મંડળી એકઠી થશે અથવા એકઠી થઇને ચાલશે તે મંડળીમાંના માણસોએ લોકોની મુલેહનો ભંગ ન થાય એવી રીતે ચાલવાની જવાબદારી તે પરવાનાવાળાઉપર છે, અને સદરહુ સર્વ માણસોની ચાલ ચલાણુ સારી રહે તેવિષે તેણે તજવીજ રાખવી જોઇશે, અને ઉપરનો મજકુર પરવાનાની શરતોમાંની એક શરત છે એમ સમજવું. સદરહુ પ્રમાણે મંડળી એકઠી થશે અથવા એકઠી થઇને ચાલશે ત્યારે તેમાંહેના કોઇ માણસ હંગામો અથવા ધાંધલ કરશે તો પોલીસ કમિશનર સાહેબને યોગ્ય જણાયેથી સદરહુ પ્રકારનો પરવાનો પાછો લીધા છે એવો મ્હોડા હુકમ કરીને તે એકદમ પાછો લેવાનો તેને અધિકાર છે તથા તે એકઠી થયેલી મંડળીના અથવા એકઠી થઇને ચાલનારી મંડળીના સર્વે માણસોએ તરત વીખરી જવું જોઇશે તથા તેમણે ફરીથી પાછા એકઠા થવું નહિ અથવા તે મંડળીનું તાણુત અથવા પંબ અથવા દુલીનો પંબ ફેરવવો નહિ.

૫. પોલીસ કમિશનર સાહેબના પરવાનાવગર મુંબઇના રસ્તામાંના કોઇ રસ્તામાં અથવા રાહદારીનાં ઠેકાણામાંના કોઇપણ ઠેકાણે વાણું વગાડવું નહિ. પરવાનાવાળાએ પોતાના પરવાનાની સર્વ શરતો તથા પોલી પ્રમાણે ચાલવું જોઇશે.

૬. તાણુત, પંબ અથવા દુલીના પંબને લગતો કોઇ મળો કે સ્વામી હોય તેમાંહેના લોકોને પાછલી રાતના જે

વાગ્યા પછી કોઇપણ રસ્તામાં કે રાહદારીનાં ઠેકાણામાં ભેગા થઇને ચાલવાની પરવાનગી આપવામાં આવશે નહિ.

૭. પમી કલમમાં લખ્યામુજબ મંડળીસાથે વાણું વગાડવાનો પરવાનો લીધાશિવાય કોઇપણ રસ્તામાં અથવા રાહદારીનાં ઠેકાણામાં કોઇપણ મંડળીએ વાણું વગાડતાં જવું નહિ, તથા સદરહુ પ્રકારની મંડળીમાં કોઇપણ માણસે જોડાવું નહિ અથવા સામેલ થવું નહિ.

ટીપ.—મોહરનામું ફક્ત ૫ મી તથા ૬ મી તથા ૭ મી તથા ૮ મી તથા ૯ મી તથા ૧૦ મી તારીખમાં રસ્તામાં તથા રાહદારીનાં ઠેકાણે વાણું વગાડવા સાર પરવાના આપવામાં આવશે. બીજા કોઇ દિવસ માટે આપવામાં આવશે નહિ.

૮. કતલની રાત્રે ખારવાગાની અગાઉ અથવા પાછલી રાતના ત્રણ વાગ્યાપછી અથવા છેલ્લે દિવસે એક વાગ્યાની અગાઉ તાણુતોની સાથે કોઇમાણસોએ એકઠા થઇને જવું નહિ. અને છેલ્લે દિવસે મુરજ અસ્ત પામ્યાની અગાઉ તાણુતની ક્રિયા પુરી કરવી જોઇશે.

૯. સાર્વજનિક રસ્તાઉપર જે અથવા વધારે તાણુતો એકએકની સાથે જવા નહિ જોઇશે, અને જ્યારે જે તાણુતો સામસામાં આવે ત્યારે દરેક તાણુતે પોતાની ડાબી બાજુ પકડીને બીજાને રસ્તો આપવો. ગાડી તથા ઘોડેસ્વાર મળે તો તાણુતોની સાથે જોડા હોય તેઓએ વાણું બંધકરીને રસ્તાની પોતાની ડાબી બાજુએથી તાણુતો લઇજવા.

૧૦. ઝૂલજના એટલે ઘોડાની સ્વારી સાર્વજનિક રસ્તા ઉપર ફેરવવા દેવામાં આવશે નહિ.

૧૧. કોઇપણ માણસે તરવાર અથવા ખંજર અથવા સોટા અથવા બીજાં કાંઇ ભારવાનાં હથિયાર પોતાની સાથે રાખવાં નહિ.

૧૨. જે કોઇ માણસો સદરહુ કાનુનો તોડશે અથવા અવ્યવસ્થિતરીતે ચાલ ચલાવશે અથવા કોઇપણ તરેહનો શીશાદ કરશે તેઓને તરત કેદ કરવામાં આવશે તથા તેઓની કાયદાપ્રમાણે તજવીજ કરવામાં આવશે.

(સહી.) આર. એચ. વિન્સેન્ટ,

પોલીસ કમિશનર.

મુકામ મુંબઇ, પોલીસ કમિશનરની કચેરી,
તારીખ ૬ ઠી માહે જ્યુન સને ૧૮૯૫ ઇસવી.

પસંદ કરીને મંબૂર કર્યું,

બમુજ બહુકમ બંદોગાન આલીનવાબ મુસ્ત-
તાબ હજરત રાઈટ આનરબલ ગવર્નર સાહેબ
બાહાદુર દર ઇબ્રાહમ કૉન્સિલ,

(સહી.) જી. ડબલ્યુ. વાઈડલ

આર્કિંગ વીક સેક્રેટરી નિસબત સરકાર.
મુકામ જંજીરે મુંબઇ;

તારીખ ૧૮ મી માહે જ્યુન સને ૧૮૯૫ ઇસવી.

(True Translation)

M. A. BAIG,

Oriental Translator to Government.